قارئین

شیخ الحدیث مدظلہ

کی

ڈاکٹریٹ کی ڈگری

یا

جدید دانشگاہوں کی حقیقت پسندی

بیشمار تبریکی خطوط میں سے چند خطوط کے اقتباسات

■ــ حضرت مولانا و بالفضل اولانا عبدالحق متعنا اللہ بطول حیاتہ کو پشاور یونیورسٹی نے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی ہے۔ اس خبر سے مسرت ہوئی اگرچہ ان کے علم وفضل کے اعتبار سے اس اعزاز کی کوئی حیثیت نہیں مگر اس سے اطمینان ہوا کہ اب ہمارے مغربی طرز کے علمی اداروں اور مغربی علوم کے فضلاء کو اپنے اکابر وعلماء کی عظمت کا احساس ہونے لگا ہے۔ اور یہ بڑی بات ہے۔ (پروفیسر محمد ایوب قادری ناظم آباد۔ کراچی)

■ــ اخبارات کے ذریعہ اطلاع ملی کہ جامعہ پشاور نے حضرت والا کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی ہے۔ یہ اعزاز آپ کیلئے تو اعزاز نہیں علم ودانش کی جو شمع آپ سے روشن ہے وہ اس قسم کے اعزاز سے بلند و بالا ہے۔ اور خدمت دین کا جو حصہ جناب والا نے انجام پایا ہے وہ بہت قابل قدر ہے، پھر بھی جدید دانشگاہوں سے علماء کرام کا یہ اعزاز دراصل اعتراف اور حقیقت پسندی کی خوشگوار علامت ہے جس کے لئے جامعہ پشاور مبارکباد کی مستحق ہے۔ (مولانا محمد ولی رحمانی۔ جامعہ رحمانی ایم ایل سی بہار (انڈیا))

■ــ ڈاکٹریٹ پر تہنیت عرض کردیں، اس ڈگری کی شان میں واقعی اب اضافہ ہوگیا۔

(خسروی۔ ناظم آباد۔ کراچی)

■ــ میری طرف سے بھی حضرت مولانا۔۔۔۔۔ کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کردیں۔ کاش یہ تمام کاروائی مدرسہ اکوڑہ خٹک میں ہوتی اور آپ کو ضرور چاہیئے تھا کہ آپ حضرت مولانا عبدالحق صاحب کی مختصر سوانح حیات بھی رقم کردیتے تاکہ اس کے ہمراہ یادگار قائم رہتی۔ (ڈاکٹر عبداللہ چغتائی گلبرگ لاہور)

■ــ گو حضرت اس سے کہیں بلند ہیں مگر مبارکباد پیش ہے۔ (نور محمد غفاری ایم اے۔ بہاولنگر)

■ــ اب انشاء اللہ پاکستان کے افق پہ اسلامی ستارے جلوہ افروز ہوتے رہیں گے

(سعد عزیز الرحمٰن۔ کوہنگ ستشفقہ خورشٹ)

● سب اہلِ علم کے لئے نہایت خوشی کا موقعہ۔ (سید احمد شاہ تخت بھائی۔ مردان)

● اعلیٰ اسلامی خدمات پہ اعزازی ڈگری پہ مبارکباد۔ (عبدالواحد رنگ والے۔ اوکاڑہ)

● ہر طرف خوشی پھیل گئی۔ (جمال الدین غوریوالہ۔ بنوں)

● فرزندانِ دارالعلوم اور اہلِ علم کو خصوصاً خوشی ہو چکی ہو گی۔ (عنایت اللہ حقانی۔ سوات)

● شکر ہے کہ برسوں بعد اربابِ اقتدار کو اس گنجینۂ علم کی اطلاع ملی۔ (زین العابدین۔ شور۔ سوات)

● شیخ الحدیث کو پشاور یونیورسٹی کی ڈگری ملنے پہ مبارکباد سب دوست پیش کرتے ہیں۔

(محمد سکین۔ ہانگ کانگ)

● اپنے اور رفقاء کیطرف سے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ یہ خادمین علماء دیوبند کا بڑا اعزاز ہے۔ خدا کے فضل و کرم اور آپ کی پرخلوص دینی محنت کا دنیا نے اعتراف کیا ہے۔

(قاری محمد اسد اللہ عباسی دارالعلوم ربانیہ۔ مری)

● یہ کام یونیورسٹی کو بہت پہلے کرنا چاہیئے تھا۔ حضرت جیسی علمی شخصیت پورے پاکستان میں شاید ہی کوئی ہو۔ البتہ آپ نے پشاور یونیورسٹی کو ممتاز ترین علمی ادارہ لکھا ہے۔ ممتاز تو ہے مگر ممتاز ترین نہیں۔ (حق نواز وحید مشتاق میڈیکوز۔ حضرو)

● اخبارات کے ذریعہ اس خوشخبری سے تمام خاندان کو دلی خوشی ہوئی ہماری یونیورسٹی نے آپ کی قابلیت کو سراہا، اللہ تعالیٰ آپکو ایسی مہربانیوں سے نوازتا رہے۔ لندن سے جنگ اخبار آتا ہے۔ اس میں ایک دو مرتبہ آپ کے ہسپتال میں داخلہ اور علاج معالجے کا پڑھا۔ (محمد یحییٰ قریشی۔ ٹورانٹو۔ کینیڈا)

● حضرت کیلئے یہ اعزاز کوئی اعزاز نہیں، ہاں خود اس اعزاز کے لئے فخر کی بات ہے کہ حضرت مولانا نے اسکو شرف قبولیت بخشا ہے۔ ہاں پشاور یونیورسٹی مبارکباد کی مستحق ضرور ہے کہ کسی کی نگاہ حق شناس نے اس گئے گذرے دور میں بھی ایک ایسی عظیم شخصیت کے درِ عظمت پر دستک دی ہے۔

(کرنل ریٹائرڈ بشیر محمد شاد۔ سیالکوٹ)

● دینی اصلاحی اور علمی خدمات کا حقیقی صلہ تو اللہ ہی عطا فرما دے گا۔ مگر جامعہ پشاور کے علم دوست منتظمین کو آپ کی خدماتِ جلیلہ کا کم از کم احساس تو ہے۔ (مولانا سلطان محمد خطیب لاہور چھاونی)

● اگرچہ اس ڈگری سے آپ کی عظمت بے حد زیادہ ہے، تاہم مقامِ شکر ہے کہ پشاور یونیورسٹی نے آپکے ملی و دینی خدمات کی قدر کی ہے۔ تمام اراکین دارالعلوم کو مبارکباد۔ (مولانا لطف اللہ جامعہ امینیہ۔ کراچی۔)

● مبارک باد، اللہ تعالیٰ اقبال مزید بلند کرے۔ (افسر بہادر، دردبک ناردے)